گھڑی سے بدشگونی لینا کیسا؟

فتوى نمبر: WAT-165

قاريخ اجراء: 00ر مج الاول 1443ه / 16 اكتربر 2021ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

ہمارے ہاں یہ مشہور ہے کہ ''گھر میں لگی ہوئی ٹائم والی گھڑی رکنی نہیں چاہئے،اسے ہر وقت چلتے ہی رہنا چاہئے،اگررک جائے گی، نو تکلیف یامصیبت آسکتی ہے'' تو کیا یہ صحیح ہے یابد شگونی ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَاكِةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ کے ہاں جو یہ مشہور ہے کہ ''گھر میں لگی ہوئی ٹائم والی گھڑی رکنی نہیں چاہئے ،اسے ہر وقت چلتے ہی رہنا چاہئے ،اگر رک جائے گی ، تو تکلیف یا مصیبت آسکتی ہے ''شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں ،بلکہ یہ بدشگونی اور لوگوں کے تو ہمات میں سے ہے اور ان چیزوں کی ممانعت حدیث پاک میں موجود ہے۔ حضور صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لیس منامن تطیر ''ترجمہ: جس نے بدشگونی لی ، وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں۔) (المعجم الکہیں ہے 162 میروت)

مسلمانوں کو یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ نفع و نقصان کا خالق اللہ تبارک و تعالی ہے، اس کا تعلق گھڑی کے رک جانے یا اس جیسے دیگر تو ہمات سے نہیں، جو مصیبت نقدیر میں لکھی جاچی ہے، وہ آکر رہے گی، اگر چہ گھڑی مسلسل چلتی رہے، اور جو مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اللہ تبارک و تعالی ارشاد فرما تا ہے: ﴿قل لن یصیبنا الا ماکتب الله لناه و مولنا و علی الله فلیتوکل المؤمنون ﴾ ترجمہ: تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا گرجو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا، وہ ہمارامولی ہے، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھر وسہ چاہئے۔" (پ10، سورۃ التوبة، آیت کم فرماؤ)

نوٹ: اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب بنام" بدشگونی"کا مطالعہ فرمائیں، جس کالنگ ہے ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/bad-shuguni

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُ كَاعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net